بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم ۔ چہار شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

نمبر ۲۷۶	۷ فتح ۱۳۴۶ ہش ۴ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ ۷ دسمبر ۱۹۶۷ء	جلد ۵۶/۲۱

اخبار احمدیہ

ــ ربوہ ۶ دسمبر ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

ــ حضور نے آج مسجد مبارک میں نماز ظہر کے بعد مجلس عرفان میں تشریف فرما ہو کر قرآن مجید کی عظمت اور اس کی برکات پر روشنی ڈالی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں احباب کو قرآنی علوم و معارف سے مستفیض ہونے اور قرآنی نور سے اپنے سینوں کو منور کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

ــ ربوہ ۶ دسمبر ۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کی صحت اب بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ۔ البتہ کچھ کمزوری باقی ہے ۔ احباب جماعت آپ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

ــ ربوہ ۷ دسمبر ۔ مکرم صلاح الدین خان صاحب ۷ دسمبر بروز جمعرات بغرض اعلائے کلمۂ اسلام ہالینڈ جانے کے لئے بذریعہ ریل صبح ساڑھے چھ بجے لاہور روانہ ہو رہے ہیں ۔ احباب بروقت سٹیشن پر تشریف لا کر انہیں دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

ــ اخویم مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف انسپکٹر اصلاح وارشاد بیماری کی وجہ سے بیمار ہو گئے تھے ۔ اب بحالیٔ صحت اور علاج کے سلسلہ میں لمبی رخصت پر ہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق بخشے ۔ آمین

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

ــ ربوہ ــ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم ناصر احمد صاحب پرواز کی لیکچرار تعلیم الاسلام کالج کو ۱۹ نومبر ۱۹۶۷ء کے روز دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولود کا نام طاہر احمد رکھا ہے ۔ نومولود مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد کا پوتا اور مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل استاد جامعہ احمدیہ ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے ۔ اور دینی و دنیوی نعمتوں سے نوازے آمین۔

معتکفین مسجد مبارک

رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے ۔ ۲۰ رمضان المبارک کو نماز فجر کے بعد مسنون طور پر اعتکاف کا عشرہ شروع ہو جاتا ہے ۔ جو دوست مسجد مبارک میں اعتکاف کا ارادہ رکھتے ہوں ۔ وہ اپنی جماعت کے صدر کی تصدیق سے درخواست بھجوا دیں منظور شدہ درخواستوں کی فہرست الفضل میں شائع کر دی جائے گی۔ (ناظر اصلاح و ارشاد)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیہ نفس کے واسطے ضروری ہے

اس سے کشفی طاقت بڑھتی اور ترقی پذیر ہوتی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

(۱) " صلوٰۃ کے بعد روزہ کی عبادت ہے ۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ میں بعض مسلمان کہلانے والے ایسے بھی ہیں جو ان عبادات میں ترمیم کرنا چاہتے ہیں ۔ وہ اندھے ہیں اور خدا تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے آگاہ نہیں تزکیۂ نفس کے واسطے یہ عبادات لازمی پڑی ہوئی ہیں ..... کم کھانا اور بھوک برداشت کرنا بھی تزکیۂ نفس کے واسطے ضروری ہے ۔ اس سے کشفی طاقت بڑھتی ہے ۔ انسان صرف روٹی سے نہیں جیتا ۔ بالکل ابدی زندگی کا خیال چھوڑ دینا اپنے اوپر قہر الٰہی کا نازل کرنا ہے۔"

" روزہ دار کو خیال رکھنا چاہیئے کہ روزہ سے صرف یہ مطلب نہیں کہ انسان بھوکا رہے بلکہ خدا کے ذکر میں بہت مشغول رہنا چاہیئے ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے ۔ ان ایام میں کھانے پینے کے خیالات سے فارغ ہو کر ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تبتل الی اللہ حاصل کرنا چاہیئے ۔ بدنصیب ہے وہ شخص جس کو جسمانی روٹی ملی ۔ مگر اس نے روحانی روٹی کی پرواہ نہیں کی جسمانی روٹی سے جسم کو قوت ملتی ہے ۔ ایسا ہی روحانی روٹی روح کو قائم رکھتی ہے اور اس سے روحانی قوے تیز ہوتے ہیں۔" (لیکچر لا الٰہ الا اللہ صفحہ ۴۳)

(۲) " عبادات دو قسم کی ہوتی ہیں عبادات مالی اور بدنی ۔ مالی عبادتیں تو اس کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس نہیں وہ معذور ہے ۔ بدنی عبادتیں بھی انسان جوانی ہی میں کر سکتا ہے ۔ ورنہ ساٹھ سال کے بعد طرح طرح کے عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں ۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر نابینائی آ جاتی ہے ۔ سچ ہے پیری و صد عیب چنیں گفتہ اند ۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے ۔ اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا ۔ اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں ؎ موئے سفید از اجل آرد پیام

اس لئے انسان کو چاہیئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرض بجا لاوے ۔ روزہ کے بارہ میں خدا فرماتا ہے اَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو اس میں تمہارے لئے بڑی خیر ہے۔"

(الحکم ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۶۰ء

نشانات

(۸)

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں جو پیشگوئیاں بیان کی گئی ہیں۔ ان میں جیسا کہ ہم نے کہا ہے۔ کئی نشانات ہیں جن میں سے ہر ایک نشان ایسا ہے کہ اگر ایک ہی ہوتا تو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی حقانیت ثابت کرنے کے لئے کافی ہوتا۔ گزشتہ اداریہ میں ہم نے پسر موعود کے علاوہ جو نشانات ہیں ان کے تعلق میں جو حصہ ہے وہ نقل کیا ہے۔

بعض لوگ پسر موعود یعنی المصلح الموعود کے متعلق یہ قیاس کرتے ہیں کہ وہ حضور اقدس علیہ السلام کی روحانی اولاد میں سے ہوگا۔ حالانکہ پیشگوئی میں ایسے صریح قرائن موجود ہیں جو المصلح الموعود کو آپ کی نسل سے ہونے پر دلالت کرتے ہیں۔ اول تو خود اس پیشگوئی کے الفاظ میں یہ بات واضح طور پر موجود ہے جہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

"وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا"

پھر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"خوبصورت پاک لڑکا تیرا مہمان آتا ہے۔"

کے الفاظ کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"یہ عبارت کہ خوبصورت۔ پاک لڑکا۔ جو آسمان سے آتا ہے۔ یہ تمام عبارت چند روزہ زندگی کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ مہمان وہی ہوتا ہے جو چند روز رہ کر چلا جائے اور دیکھتے دیکھتے رخصت ہو جائے۔ اور بعد کا فقرہ مصلح موعود کی طرف اشارہ ہے۔ اور اخیر تک اس کی تعریف ہے۔ ...... بیس فروری کی پیشگوئی ...... دو پیشگوئیوں پر مشتمل تھی جو غلطی سے ایک سمجھی گئی اور پھر بعد میں ...... الہام نے اس غلطی کو رفع کر دیا۔"

(مکتوب ۴ دسمبر ۱۸۸۸ء بنام حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ)

بذریعہ الہام صاف طور پر کھل گیا ہے کہ ...... مصلح موعود کے حق میں جو پیشگوئی ہے۔ وہ اس عبارت سے شروع ہوتی ہے کہ اس کے ساتھ فضل ہے کہ جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا۔" (سبز اشتہار ص۲۱ حاشیہ)

"مہمان لڑکا" بشیر اول تھا جو ۱۸۸۷ء کو پیدا ہوا اور نومبر ۱۸۸۸ء میں وفات پا گیا۔ اس سے واضح ہے کہ جس طرح بشیر اول آپ کی ہی نسل سے تھا۔ اسی طرح المصلح الموعود بھی آپ ہی کی نسل سے ہے۔ جو لوگ روحانی اولاد کہتے ہیں۔ وہ اس بات کو نظر انداز کر دیتے ہیں کہ صلبی بیٹا بھی روحانی بیٹا ہو سکتا ہے۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس پیشگوئی کی رو سے تو آپ کی اولاد کا روحانی لحاظ سے بھی اولاد ہونا لازمی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا۔ اور برکت دوں گا ...... اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی۔" (تذکرہ ص۱۴۵)

ظاہر ہے کہ آپ کی ذریت روحانی طور پر بھی آپ کی اولاد ہوگی۔ چنانچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی ذریت موجود ہے اور ذریت کے تمام افراد نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کو المصلح الموعود تسلیم کیا ہے۔ یہ بات بھی اس کا ثبوت ہے کہ آپ ہی المصلح الموعود ہیں۔ اس پیشگوئی میں ذریت اور مخلصوں کی دونوں شاخیں الگ الگ بیان ہوئی ہیں۔ پسر موعود کے متعلق ذریت کا لفظ ظاہر کرتا ہے کہ وہ آپ ہی کی ذریت ہوگا۔

متفرقات

ہے اعتراف مجھ کو اگر یہ قصور ہے
بے شک غرور ہے مجھے تیرا غرور ہے
عرشِ عظیم وادیٔ ربوہ سے ہے قریب
یہ وہ زمین ہے کہ زمیں سے جو دور ہے

شیرِ یزداں ہے مردِ میداں ہے
ابنِ ابنِ مسیحِ دوراں ہے
اس مسیحا کے ہوں میں زیرِ علاج
جس کی حکمت میں دردِ درماں ہے
کشتیٔ نوح پر سوار ہیں ہم
ہم کو کیا خوف ہے جو طوفاں ہے

نزولِ روح و ملائک ہوا ہے ربوہ میں
خدا کو ڈھونڈنے والو خدا ہے ربوہ میں
جو کل تو بولا تھا وہ آج کیوں نہ بولیگا
خود آزما لو وہ اب بولتا ہے ربوہ میں

(منیب)

ہم پھر بعض لوگ یہ بھی قیاس ظاہر کرتے ہیں کہ المصلح الموعود تین سو سال کے بعد ظہور کریگا۔ یہ قیاس نعوذ باللہ اس عظیم الشان پیشگوئی کو ہی بے کار کر کے رکھ دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ تو آپ کی تضرعات کے صلہ میں آپ کو ایک عظیم الشان لڑکے کا نشان عطا کرتا ہے۔ جس نشان سے اسلام کی صداقت ظاہر ہوتی ہے۔ کیا یہ بات قرین قیاس ہو سکتی ہے۔ کہ ایسا نشان تین صدیوں کو جا کر ظہور پذیر ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور اقدس علیہ السلام کو تو اس زمانہ کی ضرورت کے مطابق مبعوث کرتا ہے تاکہ آپ اسلام کی صداقت اس زمانے کے لوگوں پر ثابت کریں۔ اور اس قیاس کے مطابق وہ ایک عظیم الشان صداقت کا نشان تین صدیوں کے بعد دکھاتا ہے۔ آخر اس میں کیا تُک ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح و ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے۔ اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تا وہ یقین لاویں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ ﷺ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔" (تذکرہ ص۱۴۳)

ایسا نشان تین صدیوں کے بعد کیا فائدہ دے سکتا ہے۔ یہ عظیم الفاظ خود بول رہے ہیں کہ یہ نشان جلد از جلد ظاہر ہوگا۔ ورنہ ؎

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

ماہِ رمضان کی برکات اور اہم مسائل

(مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

(۳)

۶۔ روزہ کے احکام

روزہ ان لوگوں پر فرض ہے کہ جو رمضان کے مہینہ میں نہ تو بیمار ہوں اور نہ مسافر۔ مَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ کا مفہوم یہ ہے کہ

تم میں جو شخص اس مہینہ کو اس حالت میں دیکھے کہ نہ مریض ہو نہ مسافر اسے چاہیئے کہ وہ اس کے روزے رکھے۔ جو شخص مریض ہو یا سفر میں ہو تو اس پر اور دنوں میں تعداد پوری کرنی واجب ہوگی۔

۷۔ افراط و تفریط

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"میں نے اپنے تجربہ کی بناء پر یہ بات دیکھی ہے کہ رمضان کے بارہ میں مسلمانوں میں افراط و تفریط سے کام لیا جاتا ہے۔ کئی تعلیم یافتہ لوگوں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ رمضان کی برکات کے قائل ہی نہیں اور بغیر کسی بیماری یا عذرِ شرعی کے روزہ کے تارک ہیں اور دوسرے وہ لوگ ہیں جو سارا اسلام روزہ میں ہی محدود سمجھتے ہیں۔ اور ہر بیمار، کمزور، بوڑھے، بچے، حاملہ اور دودھ پلانے والی عورت سے بھی یہی امید رکھتے ہیں کہ وہ ضرور روزہ رکھے خواہ بیماری بڑھ جائے یا صحت کو نقصان پہنچ جائے۔ یہ دونوں افراط و تفریط میں مبتلا ہیں۔ اسلام کا یہ ہرگز منشاء نہیں کہ وہ انسان کو اس راستے سے ہٹا دے جو اس کی کامیابی کا ہے ...... رمضان کے لئے بھی یہ شرط ہے کہ اگر انسان مریض ہو خواہ اسے مرض لاحق ہو چکا ہو یا ایسی حالت میں جس میں روزہ رکھنا اسے یقینی مریض بنا سکتا ہو۔ جیسے حاملہ ہے یا دودھ پلانے والی عورت ہے یا ایسا بوڑھا شخص ہے جس کے قویٰ میں انحطاط شروع ہو چکا ہے یا اتنا چھوٹا بچہ ہے جس کے قویٰ نشوونما پا رہے ہیں تو اسے روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ مسافر اور مریض کا روزہ رکھنا ایسا ہی لغو ہے جیسے حائضہ کا روزہ رکھنا۔ کون نہیں جانتا کہ حائضہ کا روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں بلکہ بے وقوفی اور جہالت ہے یہی حال بیمار اور مسافر کا ہے اس کے لئے بھی روزہ رکھنا نیکی نہیں۔"

(تفسیر کبیر بقرہ صفحہ ۳۸۴)

۸۔ روزہ کی بلوغت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ شریعت نے چھوٹی عمر کے بچوں کو روزہ رکھنے سے منع کیا ہے لیکن بلوغت کے قریب انہیں کچھ روزے رکھنے کی مشق ضرور کرانی چاہیئے ...... حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اجازت اور سنت کو اگر دیکھا جائے تو بارہ تیرہ سال کے قریب کچھ کچھ مشق کرانی چاہیئے۔ اور ہر سال چند روزے رکھوانے چاہئیں یہاں تک کہ اٹھارہ سال کی عمر ہو جائے جو میرے نزدیک روزہ کی بلوغت کی عمر ہے۔"

(تفسیر کبیر بقرہ صفحہ ۳۸۵)

۹۔ بیمار اور مسافر کا روزہ رکھنا خدا تعالیٰ کے حکم کی صریح نافرمانی ہے

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام میں روزہ رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے حکم کی صریح نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزے رکھے خدا کے حکم پر عمل کرنا چاہیئے کیونکہ نجات فضل سے ہے نہ کہ اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی نجات حاصل کر سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہیئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔"

(فتاویٰ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام صفحہ ۱۸۰)

۱۰۔ مسافت کا اندازہ

حضرت امام ابن قیم "زاد المعاد" میں فرماتے ہیں:۔

"ولم یکن من ھدیه صلی اللہ علیه وسلم تقدیر المسافة التی یفطر فیھا الصیام بحد ولا صح عنه فی ذالك شیء وقد افطر دحیة ابن خلیفة الكلبی فی سفر ثلاثة امیال وقال لمن صام قد رغبوا عن ھدی محمد صلی اللہ علیه وسلم وكان الصحابة حین ینشئون السفر یفطرون من غیر اعتبار مجاوزة البیوت ویخبرون ان ذالك سنته وھدیه صلی اللہ علیه وسلم كما قال عبید بن جبیر ركبت مع ابی بصرة الغفاری صاحب رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فی سفینة من الفسطاط الی الاسكندریة فلما دفعنا من مرساھا امر بسفرته فقربت ثم دعانی الی الغداء وذالك فی رمضان فقلت یا ابا بصرة واللہ ما تغیبت منازلنا بعد قال اترغب عن سنة رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم فقلت لا قال فكل قال فلم نزل مفطرین حتی بلغنا۔ وقال محمد بن كعب اتیت انس بن مالك فی رمضان وھو یرید السفر وقد رحلت راحلته وقد لبس ثیاب السفر فدعا بطعام فاكل فقلت له سنة قال سنة ثم ركب قال الترمذی حدیث حسن وقال الدار قطنی فیه فاكل وقد تقارب غروب الشمس وھذه الآثار صریحة فی ان من انشأ السفر فی اثناء یوم من رمضان فله الفطر فیه۔"

یعنی "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مسافت کی کوئی معین حد مقرر نہیں فرمائی کہ جس پر روزہ چھوڑا جائے اور کسی صحیح روایت سے اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے۔ دحیہ بن خلیفہ کلبی (جو صحابہ میں سے تھے) نے تین میل کے سفر پر روزہ چھوڑ دیا تھا اور جنہوں نے روزہ رکھا ان کے بارے میں انہوں نے فرمایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف کیا ہے اور صحابہ کرام سفر شروع کرتے ہی روزہ چھوڑ دیتے تھے اور یہ خیال نہ کرتے تھے کہ ابھی تو گھروں سے بھی نہیں نکلے۔ اور صحابہؓ بتاتے تھے کہ یہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے۔ چنانچہ عبید اللہ بن جبیر کہتے ہیں کہ ابو بصرہ غفاری رسول اللہ کے صحابی کے ساتھ میں فسطاط سے سکندریہ کے سفر پر کشتی میں روانہ ہوا رمضان کا مہینہ تھا۔ سوار ہونے کے لئے جب بندرگاہ پر پہنچے تو حضرت ابو بصرہ نے فرمایا کھانا لاؤ۔ جب کھانا سامنے آیا تو آپ نے فرمایا آؤ تم بھی کھانا کھا لو۔ میں نے کہا کہ ابھی تو ہمارے گھر بھی آنکھوں سے اوجھل نہیں ہوئے۔ آپ نے فرمایا کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت سے منہ موڑتا ہے۔ میں نے کہا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ پھر لاؤ۔ پھر ہم نے اس سارے سفر میں جب تک منزل پر نہ پہنچے کوئی روزہ نہیں رکھا۔ اسی طرح محمد بن کعب کہتے ہیں میں انس بن مالک کے پاس رمضان میں گیا آپ سفر کی تیاری کر رہے تھے اور سواری بھی تیار کھڑی تھی سوار ہونے سے قبل آپ نے کھانا منگوایا اور کھایا۔ میں نے کہا کیا یہ رسول اللہ کی سنت ہے۔ آپ نے فرمایا ہاں یہی سنت رسول اللہ ہے۔ ترمذی کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے اور دار القطنی نے اس حدیث میں یہ بھی بتایا ہے کہ حضرت انسؓ نے کھانا کھایا اور یہ غروب شمس کے قریب کا وقت تھا۔ پس ان آثار میں صراحت سے بتایا گیا ہے کہ رمضان کے ایام میں جب کسی کو سفر پیش

آجائے تو اسی وقت روزہ چھوڑ دے۔"

۱۱۔ صرف فدیہ ان کیلئے ہے جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے

آیت وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ کے معنے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بیان فرمائے ہیں کہ "جو طاقت نہیں رکھتے" اسی بناء پر حضورؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ:-

"صرف فدیہ تو شیخ فانی اور اس جیسوں کے واسطے ہے۔ جو روزہ کی طاقت کبھی بھی نہیں رکھتے۔ ورنہ عوام کے واسطے جو صحت پا کر روزہ رکھنے کے قابل ہو جاتے ہیں صرف فدیہ کا خیال کرنا اباحت کا دروازہ کھول دینا ہے جس دین میں مجاہدات نہ ہوں وہ دین ہمارے نزدیک کچھ نہیں اس طرح سے خدا تعالےٰ کے بوجھوں کو سر سے ٹالنا سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ جو لوگ میری راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں ان کو ہی ہدایت دی جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۳۳)

۱۲۔ فدیہ بھی ادا کیا جائے اور دوسرے ایام میں روزے بھی رکھے جائیں

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"ایک اور معنے جو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مجھ پر کھولے ہیں وہ یہ ہیں کہ یطیقونہ میں ہٗ کی ضمیر روزہ کی طرف پھرتی ہے اور مراد یہ ہے کہ ...... وہ لوگ جو معمولی مرض میں مبتلا ہیں یا کسی آسانی سے طے ہونے والے سفر پر نکلے اگر وہ طاقت رکھتے ہوں تو ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ بھی دے دیا کریں .... ایسے بیماروں اور مسافروں کو چاہیئے کہ ان میں سے جو لوگ روزہ کی طاقت رکھتے ہوں وہ دوسرے ایام میں فوت شدہ روزوں کو پورا کرنے کے علاوہ ایک مسکین کو کھانا بھی دے دیا کریں۔

اور اگر یطیقونہٗ میں ہٗ کی ضمیر کا مرجع فدیۃ طعام مسکین کو ہی قرار دیا جائے ..... اس کے معنے یہ ہوں گے کہ اگرچہ مریض اور مسافر کو یہ اجازت ہے کہ وہ اور دنوں میں روزہ رکھ لیں لیکن ان میں وہ لوگ جن کو آسودگی حاصل ہو اور وہ ایک شخص کو کھانا کھلا سکتے ہوں انہیں چاہیئے کہ ایک مسکین کو کھانا بطور فدیۂ رمضان دے دیا کریں۔ اگر طاقت نہ ہو تو پھر فدیہ رمضان دینے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن طاقت ہو تو خواہ وہ بیمار ہوں یا مسافر انہیں ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ رمضان دینا چاہیئے۔ اگر روک عارضی ہو اور وہ بعد میں دُور ہو جائے تو روزہ تو بہرحال رکھنا ہو گا فدیہ دے دینے سے روزہ اپنی ذات میں ساقط نہیں ہو جاتا۔ ----- جب عذر دُور ہو جائے تو روزہ بھی رکھنا چاہیئے ......

یہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مذہب تھا۔ اور آپؑ ہمیشہ فدیہ بھی دیتے تھے اور بعد میں روزے بھی رکھتے تھے اور اسی کی دوسروں کو تاکید فرمایا کرتے تھے۔"

(تفسیر کبیر بقرہ صفحہ ۳۸۹)

۱۳۔ رمضان میں عبادات اور ذکرِ الٰہی کی کثرت

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا طریق تھا کہ دیگر ایام کی نسبت ماہِ رمضان میں زیادہ کثرت سے عبادات بجا لاتے تھے چنانچہ امام ابنِ قیم فرماتے ہیں کہ

"كان هديه صلى الله عليه وسلم فى شهر رمضان الاكثار من انواع العبادات فكان جبريل عليه السلام يدارسه القرآن فى رمضان وكان اذا لقيه جبريل اجود بالخير من الريح المرسلة وكان اجود الناس واجود مايكون فى رمضان يكثرفيه من الصدقة والاحسان وتلاوة القرآن والصلوٰة والذكر والاعتكاف وكان يخص رمضان من العبادة بما لا يخص غيره من الشهور حتّٰى انّه كان ليواصل فيه احيانا ليوفر ساعات ليله ونهاره على العبادة وكان ينهٰى اصحابه عن الوصال فيقولون له انّك تواصل فيقول لست كهيئتكم انى ابيت ...... واظل عند ربى يطعمنى و يسقينى۔"

(زاد المعاد)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم رمضان کے مہینہ میں ہر قسم کی عبادات کو کثرت سے بجا لاتے اور جبریل ہر سال رمضان میں قرآن کریم میں آپ کے ساتھ دَور کیا کرتے تھے۔ اور رمضان میں جب جبریل آپؐ سے ملتے تھے تو آپؐ بارش لانے والی تیز ہوا سے بھی اپنے جود و کرم میں بڑھ جاتے تھے۔ آپؐ تو ویسے بھی بہت ہی فیاض تھے مگر رمضان میں آپؐ جود و سخا میں اَور بھی بڑھ جاتے تھے اور آپؐ صدقہ، احسان، تلاوت قرآن کریم نماز، ذکرِ الٰہی اور اعتکاف میں بڑی کثرت سے مشغول ہو جاتے۔ آپؐ خاص طور پر رمضان میں اتنی زیادہ عبادت کرتے کہ جو دوسرے مہینوں میں اتنی نہیں ہوتی تھی۔ حتّٰی کہ آپؐ بغیر سحری کھائے مسلسل روزے رکھتے تھے لیکن یہ کبھی کبھی ہوتا تھا۔ آپؐ صحابہؓ کو منع فرماتے تھے کہ تم وصال کے روزے نہ رکھو صحابہؓ نے کہا کہ آپؐ تو خود وصال کے روزے رکھتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میری حالت تمہاری جیسی نہیں۔ میں تو رات اور دن ایسی حالت میں گزارتا ہوں کہ میرا رب مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔

(زاد المعاد مطبوعہ مصر جلد اوّل صفحہ ۱۵۹)

الغرض رمضان کے مبارک ایام اللہ تعالےٰ نے ہمیں پھر نصیب کئے ہیں۔ یہ مہینہ اللہ تعالےٰ کی خاص برکات اور رحمتیں لے کر آتا ہے روزے دکھوں سے بچانے اور گناہوں سے محفوظ رکھنے اور اللہ تعالےٰ کی لقاء حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہیں۔ یہ ایک ماہ کے روزے اللہ تعالےٰ نے ہمارے لئے مشق کے طور پر مقرر فرمائے ہیں تاکہ ہم کو خدا تعالےٰ کے لئے بھوکا پیاسا رہنے اور رات کو عبادت کے لئے اٹھنے اور دن کو ذکرِ الٰہی اور تلاوتِ قرآن کرنے کی عادت ہو اور ہماری روحانی صلاحیتیں ترقی کریں +

مجالس خدام الاحمدیہ نومبر ۱۹۶۷ء کی رپورٹ بھجوائیں

ماہِ نومبر ختم ہو چکا ہے۔ قائدین مجالس سے التماس ہے کہ ماہ نومبر کی رپورٹ مقررہ فارم پر ۱۰ر دسمبر تک ضرور مرکز کو روانہ کر دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

عہدیداران جماعت کے لئے اعلان

مقامی جماعتوں کے عہدیداران کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض جماعتیں فطرانہ مقامی کی رقم کا کچھ حصہ مسجد پر یا سکول وغیرہ پر خرچ کر لیتی ہیں یہ طریق درست نہیں فطرانہ کے مصرف کے لئے یہ قاعدہ ہے کہ ربوہ سے باہر کی مقامی انجمنیں اپنے وصول کردہ فطرانہ کا دسواں حصہ براہِ راست پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو بھجوائیں اور بقیہ یعنی ۹/۱۰ حصہ فطرانہ مقامی یتامیٰ، مساکین اور نادار مستحقین میں تقسیم کریں تاکہ وہ بھی عید کے دن عید کر سکیں۔ اگر کسی جماعت میں مقامی مستحق احباب میں تقسیم کرنے کے بعد کچھ رقم بچ رہے تو وہ رقم بھی مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو ہی بھجوا دی جائے تا غرباء میں تقسیم کی جائے۔ فطرانہ کی رقم کسی اَور مصرف میں نہیں لائی جا سکتی۔

(ناظر بیت المال - ربوہ)

ہر خواندہ خادم کے لئے ضروری

ہر خواندہ خادم کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کے کم از کم تین صفحے روزانہ پڑھا کریں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

علمِ نفسیات اور قرآنِ کریم

از مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ رنگون، برما

سلطان القلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی مشہور تصنیف براہین احمدیہ میں قرآن کریم کو گلاب کے پھول سے مشابہ قرار دیتے ہوئے اس کی نہایت دلآویز تفسیر بیان فرمائی ہے اور کلام پاک کو ظاہری و باطنی محاسن کا ایک بے نظیر مجموعہ ثابت فرمایا ہے۔

کلام پاکِ رحمان ایک لاجواب ہیرے سے بھی مشابہت رکھتا ہے جس کی چمک دمک نے اپنے مخالفین کی نظروں کو ایسا خیرہ کیا کہ نامور شعراء عرب شاعری بھول گئے، اور اس کی باطنی آب و تاب ایسی مسحور کن ثابت ہوئی کہ کفار نے اسے سحر سے تعبیر کیا۔ اس بے بدل ہیرے کے ہزاروں گوشے ہیں۔ اور ہر گوشہ اپنی پاکیزہ تراش و خراش کے باعث ایک لمعۂ نور ہے۔ حیات انسانی کا کوئی اہم پہلو ایسا نہیں جس کے تاریک گوشوں کو اس نورِ مجسم نے اپنی ضیاء سے روشن نہ کر رکھا ہو۔ ایک کامل و اکمل کتاب کے لئے ایسا ہی ہونا ضروری تھا کیونکہ اَنْزَلَهُ الَّذِیْ یَعْلَمُ السِّرَّ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ (۲۵/۷) یہ کلام اس خدا نے نازل فرمایا ہے جو زمین و آسمان کے رازوں کا واقف ہے اور یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا یَخْفٰی (۸/۸۷) وہ علیم و خبیر خدا یقیناً ظاہر اور مخفی کا جاننے والا ہے۔ یہ حکیم و شافیٔ مطلق خدا کا کلام ہے۔ اسلئے اس کی آیات شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ کا حکم رکھتی ہیں۔ یعنی سینے میں پائی جانے والی ہر بیماری کا اس میں علاج مہیا فرما دیا ہے۔

بیسویں صدی کی حیرت انگیز مادی ترقی اپنے ساتھ بعض جان لیوا بیماریاں بھی لائی ہے۔ مثلاً امراض قلب، ہائی بلڈ پریشر اور اعصابی بے چینی اور ان سے متعلقہ دوسری جذبات سے تعلق رکھنے والی بیماریاں۔

زندگی کی تیز گامی حدود سے تجاوز کر کے ایک مجنونانہ دوڑ بن گئی ہے جس نے اکثر لوگوں کے جذباتی توازن کو تہ و بالا کر کے رکھ دیا ہے۔ صبر و تحمل اور قوت برداشت کی جگہ فکر و پریشانی اور غصہ و غم نے لے لی ہے۔

ایک مرد مومن کو اللہ تعالیٰ نے ان جملہ جذباتی اور ذہنی بیماریوں کا واحد اور حتمی علاج بتا چھوڑا ہے کہ جب نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر کی خاطر جلدی جایا کرو۔ اور جملہ خرید و فروخت چھوڑ دو

تمام ذہنی بیماریوں کے محرک کاروباری انہماک اور جذباتی الجھنیں ہی ہیں۔ اسلئے جہاں دیکھو کہ کاروباری مشغولیت یا جذباتی دباؤ بے جا حد تک بڑھ کر اعصاب پر اثر انداز ہونے لگا ہے تو کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ (۴/۷۸) "ہاتھ روک لو۔ اور نماز قائم کرو" جس کے نتیجہ میں بد اثرات زائل ہو کر ان کی جگہ دل کو طمانیت اور جسم کو بشاشت حاصل ہو گی

اللہ تعالیٰ نے جہاں قُمْ فَاَنْذِرْ "اٹھ اور انذار کر" (۳/۷۴) کا حکم دیا ہے وہیں قُمِ الَّیْلَ۔ "راتوں کو کھڑا ہو جا" (۲/۷۳) قیمتی ارشاد بھی فرمایا ہے۔

تمام ذہنی اور جذباتی الجھنوں اور پریشانیوں کا مختصر ترین علاج قرآن حکیم کے ایک لفظ "اٹھ کھڑا ہو" یا "ہاتھ روک لے" میں موجود ہے۔ یعنی حسب توفیق الٰہی نیک نیتی سے جس قدر تدابیر تو کر سکتا تھا وہ تو کر لیں۔ اب مزید طبیعت کو مت الجھا "اٹھ کھڑا ہو" اور اللہ تعالیٰ کو یاد کر وَمَا تَوْفِیْقِیْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ۭ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ یعنی سوائے اس حد تک اصلاح کے جس کی مجھے طاقت ہے۔ میں کچھ نہیں چاہتا اور میرا توفیق پانا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے وابستہ ہے۔ اسی پر میرا بھروسہ ہے اور اسی کی طرف میں بار بار جھکتا ہوں۔

نہ بلا تدبیر محض توکل مفید نتائج پیدا کرتا ہے اور نہ ہی توکل علی اللہ کے بغیر محض تدبیر کچھ معنی رکھتی ہے۔ وہ جنہوں نے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ کے راز کو نہ سمجھا اور محض اپنی تدابیر کو ہی اپنا معبود بنا بیٹھے انہیں فَلْیَنْظُرْ هَلْ یُذْهِبَنَّ کَیْدُهٗ مَا یَغِیْظُ (۲۲/۱۶) پر غور کرنا چاہیئے۔ یعنی پھر دیکھے کہ کیا اسکی تدبیر اس بات کو دور کر دیتی ہے جو اسے غصہ دلا رہی ہے" کیونکہ وہ فِی الظُّلُمٰتِ لَیْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا کے مصداق اپنی تدابیر کے اندھیروں میں ایسے گم ہوئے کہ پھر نکل نہ سکے (۶/۱۲۳)

ابھی کل کی بات ہے کہ عموماً سوداوی کو جن چمٹ جایا کرتے تھے۔ آج بالآخر سائنس نے ایسے "ہسٹیرو ڈیمنولوجی" کا بھاری بھرکم نام دے کر، جنات اور پریوں کو دنیا سے نکال، امراض کی فہرست میں درج کر دیا ہے۔ ایک سائنٹفک نام مل جانے پر آہستہ آہستہ جہلاء کا طبقہ بھی اب اسے بیماری ہی تسلیم کرنے لگ گیا ہے۔

اس بیماری کی جڑ بھی عموماً نفسیاتی ہے یعنی جذبات کے توازن کا بگڑ جانا یا بعض مخصوص جذبات کا "اَن کانشس مائنڈ" کے زیر اثر بے لگام ہو جانا۔

اس قسم کے اثرات میں سے ایک خطرناک اثر "احساس گناہ" جو انسان کو خود اپنی نظروں میں ذلیل اور اس کی قوت فکر و عمل کو تباہ کر ڈالتا ہے اور اسے کسی کام کا نہیں چھوڑتا۔ کاش ایسے حضرات "وَسِعَتْ رَحْمَتِیْ کُلَّ شَیْءٍ" پر نظر رکھیں اور وَلَا تَایْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ (۱۲/۸۸) کے قرآنی مژدہ سے نئی زندگی کا آغاز کریں۔

تمام سائیکالوجسٹ اب تسلیم کرتے ہیں کہ شدید جذبات مثلاً غم و غصہ یا ارتکاب جرم پر "ضمیر کی آواز" کو لمبے عرصہ تک دبا کر رکھا جائے تو یہ ہلاکت کا موجب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس اعتراف عجز و گناہ کے لئے کس قدر پیاری دعا سکھا دی ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ ۖ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ یعنی پکارو کہ "اے مولیٰ کریم بے عیب تو صرف تیری ذات بابرکات ہے" اور سچے دل سے اعتراف کرو کہ "میں خطاکار ہوں"۔ جب تک انسان اپنی غلطی کو یا اپنے اس عمل بد کو جو اس کے اندرونے کو آہستہ آہستہ گھن کی طرح کھا رہا ہے، اپنے سامنے پیش کر کے خود اپنے ہی ہاتھ سے اسے قتل نہ کرے گا۔ کبھی اس کے بد اثرات سے نجات نہیں حاصل کر سکتا۔ موسیٰ کی امت کو جو ایک دوسرے کو قتل کرنے کا حکم ہوا تھا اس سے یہی مراد تھی کہ ایک دوسرے کے نقائص کی تحقیق کر کے انہیں ان کو جڑوں سے کاٹ پھینکو۔

ماہرین نفسیات تسلیم کرتے ہیں کہ غم و غصہ کی فراوانی معدے کے عمل پر نہایت برا اثر ڈالتی ہے۔ گیسٹرک السر اور پھوڑے پھنسیوں کا جسم پر نکلنا بہت حد تک اسی جذباتی بے اعتدالی کا نتیجہ ہیں۔ علیم و حکیم مولیٰ کریم نے اس کا علاج چودہ سو سال قبل فرما دیا ہے۔ وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ۔ (۳/۱۳۵) لیکن جن کا کوئی مولیٰ نہیں ان کے لئے مُوْتُوْا بِغَیْظِکُمْ تجویز فرمایا ہے۔

الغرض وَلِکُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا (۲/۱۴۹) ہر شخص ایک مطمح نظر رکھتا ہے ہر ایک نے اپنا ایک مقصد قرار دے رکھا ہے جو اسے پیارا ہوتا ہے اور یہ انسانی خاصہ ہے کہ وہ اپنی شخصیت کو اپنے محبوب کے نمونہ پر ڈھالتا ہے اس لئے اگر کسی کا مطمح نظر مال و دولت ہیں تو لازماً وہی اس کے مقصود و مطلوب ہوتے اس لئے اس کی شخصیت بھی خدا پرست نہیں بلکہ مادہ پرست ہو گی۔ اگر کسی کا مطمح نظر، مطلوب و مقصود اللہ تعالیٰ ہے تو اس کی شخصیت تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰهِ اور شفقت عَلٰی خَلْقِ اللّٰهِ کا مظہر ہو گی، ایسی شخصیت کو نہ کوئی خوف دامنگیر ہو گا نہ اسے کوئی غم ستائے گا کہ وہ حزن و ملال کا شکار ہو۔ یہی ایسی شخصیت ہے۔ جس کے لئے فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ کا مژدۂ جانفزا ہے۔

مجالس خدام الاحمدیہ

ماہانہ اجلاس منعقد کریں

ہر مقامی مجلس کے لئے ضروری ہے کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار مجلس کا اجلاس عام منعقد ہو۔ جس میں مجلس کے سب اراکین شامل ہوں۔

تمام قائدین مقامی سے التماس ہے کہ ماہ دسمبر کے دوران اپنی مجلس کا کم از کم ایک اجلاس عام ضرور منعقد کریں۔ اور ماہانہ رپورٹ بھجواتے وقت رپورٹ میں اس کا ذکر کریں۔ اور اجلاس میں حاضر خدام کی تعداد بھی درج کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کا دوست بنام صادق احمد ابن فتح محمد ساکن چھنیاں قریشیاں نزد ربوہ صرف ایک ہفتہ سرسام کی بیماری کے بعد مورخہ ۲۳/۱۱ کو بروز جمعرات فوت ہو گیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ۔ مرحوم بڑے مخلص اور غیور احمدی تھے۔ ۱۵ برس کی عمر تھی جب وفات ہوئی۔ احباب مرحوم کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین

(خاکسار قریشی ملک بشیر احمد محرر چونگی ٹاؤن کمیٹی ربوہ۔ ضلع جھنگ)

چندہ جلسہ سالانہ

اب جلسہ سالانہ کے انعقاد میں صرف ایک ماہ رہ گیا ہے۔ لیکن بعض جماعتوں کے عہدیداروں نے ابھی تک اس چندہ کی وصولی کی طرف پوری توجہ نہیں دی۔ تمام مقامی جماعت کے عہدیداروں سے التماس ہے کہ اس چندہ کی وصولی کے لئے اپنی جدوجہد کو تیز کر دیں۔ اور کوشش فرمائیں کہ ہر جماعت کے چندہ جلسہ سالانہ کا بجٹ انعقاد جلسہ سے پہلے پہلے سو فیصدی وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ جلسہ سالانہ کے انتظامات شروع ہیں۔ جن کے اخراجات کے لئے روپیہ کی فوری ضرورت ہے وقت تھوڑا رہ گیا ہے۔ عہدیداران کو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیئے۔ کہ ان کی کسی کوتاہی کی وجہ سے کوئی دوست اس ثواب سے محروم نہ رہ جائے۔ براہ مہربانی اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کی جدوجہد میں چندہ عام وحصہ آمد کی وصولی نظر انداز نہ ہو جائے۔

(نائب ناظر بیت المال)

قائدین حضرات کی خدمت میں

تمام مجالس کو انفرادی طور پر اور قائدین اضلاع کی خدمت میں مجموعی طور پر ۶۶-۶۷ء کے جملہ بقایاجات بھجوائے جا چکے ہیں۔ ان بقایاجات کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اراکین سے بقایاجات کا تقاضا نہ کرنے کا لازمی نتیجہ ہے کہ وہ آئندہ بھی ان چندوں کے معاملہ میں غفلت برتیں گے۔ اور مرکز سے ان کا تعلق بھی مضبوط نہ ہو گا۔ پس مجالس کو چاہیئے کہ گذشتہ سال کے بقایاجات وصول کر کے جلد سے جلد مرکز کو ارسال کریں۔ جو مجالس ۔۔۔۔۔ بقایا سال گذشتہ مرکز کو ارسال کر دیں گی۔ ان کا گذشتہ سے پیوستہ سالوں کا بقایا معاف کرنے کے لئے محترم صدر صاحب مرکزیہ کی خدمت میں سفارش کر دی جائے گی۔

بعض اوقات وصول شدہ رقم دیر تک مقامی مجلس کے پاس پڑی رہتی ہے آئندہ مجالس اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ رقم وصول کر کے جلد مرکز میں ارسال کر دیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین مجالس فوری طور پر توجہ فرمائیں

کئی دفعہ یاددہانی کے باوجود نصف سے زائد مجالس ایسی ہیں۔ جنہوں نے ابھی تک بجٹ سال ۶۷-۶۸ء مرکز کو ارسال نہیں کیا۔ قائدین کو چاہیئے کہ فوری طور پر اس طرف توجہ فرمائیں اور بجٹ خدام و اطفال برائے سال ۶۷-۶۸ء مرکز کو ارسال کریں۔ قائدین اضلاع سے بھی درخواست ہے کہ اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک مجاہد تحریک جدید کیلئے دُعا کی درخواست

مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ راولپنڈی مطلع فرماتے ہیں کہ:۔

مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب و برادران نے اپنے گذشتہ سال کے ۱۰۰۰ روپے کا وعدہ اس سال تین گنا بڑھا کر مبلغ ۳۰۰۰/- روپے کیا ہے۔ قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے مجاہد بھائیوں کی دینی و دنیاوی ترقی کے لئے دعا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ دوسرے احباب کو بھی پہلے سے بڑھ چڑھ کر قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔

(نائب وکیل المال اوّل تحریک جدید)

تندرستی ہزار نعمت ہے

انسان جب تک صحت مند نہ ہو وہ کسی کام کو تندہی سے نہیں کر سکتا۔ اس لئے ایک مستعد خادم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی صحت کے معیار کو بلند کرے۔ اچھی صحت کے لئے صفائی اولین شرط ہے۔ اسلئے خدام سے التماس ہے کہ وہ صفائی کی طرف بھی توجہ دیا کریں۔ اس مقصد کے پیش نظر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے ۸ تا ۱۴ دسمبر ایک ہفتہ صفائی کے اہتمام کا فیصلہ کیا ہے۔ خدام عموماً اور قائدین کرام خصوصاً اس ہفتہ کو کامیاب بنانے میں مرکز سے تعاون فرمائیں اور بعد ازاں اپنی مساعی سے مرکز کو مطلع فرمائیں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستہائے دُعا

۱۔ خاکسار کی آنکھ کے موتیا کا اپریشن مورخہ ۲۹/۱۱ کو میو ہسپتال لاہور میں ہونا ہے۔ (ماسٹر کرم شاد چوہدری محلہ گوجرہ حال لاہور وارڈ میو ہسپتال لاہور)

۲۔ میرے شوہر حکیم محمد عبدالعزیز صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام عرصہ دو ماہ سے بعارضہ درد عرق النساء شدید بیمار ہیں اور مورخہ ۲۸/۱۱ کو انہیں بغرض علاج میو ہسپتال لاہور میں داخل کرا دیا گیا ہے۔

اہلیہ حکیم محمد عبدالعزیز بیڈ ۹ میڈیکل وارڈ میو ہسپتال لاہور

۳۔ مخترمہ حکیم صوفی دین محمد صاحب سول ہسپتال ڈسکہ سے آنکھ کا اپریشن کرا کر گھر آ گئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اپریشن کامیاب ہو گیا ہے۔

مبشر احمد گوجرانوالہ

احباب سب کے لئے دعا فرمائیں۔

آجکل کہاں ہیں۔ مکرم عبدالمجید صاحب ولد جلال الدین صاحب ارائیں موصی ۱۷۳۹۲ سابق سکونت ۱۹۳۰۹ ایس۔ ایم۔ ایچ۔ ایس سلک ٹرانسپورٹ کراچی ۳۔ آجکل کہاں ہیں ان کی وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی مقصود ہے اگر کسی دوست کو ان کے ایڈریس کا علم ہو تو فوری طور پر دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کے گھر مورخہ ۱۸/۱۱/۶۷ بروز سوموار بچی تولد ہوئی ہے نومولودہ کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نفیسہ ناصرہ تجویز فرمایا ہے۔ نومولودہ چوہدری منشی خان صاحب سکھوانی کی پوتی اور چوہدری عنایت اللہ چنیال صاحب آف دکی گکھوال کی نواسی ہے۔ جملہ قارئین کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کیلئے قرۃ العین کا موجب ہو۔

رحمت بوسف ناصر واقف زندگی
دکانات مالی تحریک جدید ربوہ

تریاق سل
سل کی بیماری میں مفید و مجرب نسخہ
قیمت مکمل کورس دس روپے
تریاق کبیر
امرت دھارا سے بھی زیادہ زود اثر رکھنے والا مفید و مجرب نسخہ
کھانسی نزلہ اسہال پیٹ درد اور ہیضہ کیلئے اکسیر نیز بچھو کے کاٹے پر ذرا سا لگانے اور کھانے سے فوری تسکین دیتا ہے۔ قیمت چھوٹی شیشی آٹھ آنے درمیانی شیشی ایک روپیہ بڑی شیشی ایک روپیہ بارہ آنے
دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

بجلی کا سامان تیار کرنے والی واحد فرم
جے ۔ پی ۔ آئی
خاص کوالٹی وو پن پلگ سفید پورسلین
جمیل پلاسٹک انڈسٹریز ۔ سرگودھا

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

بھارت میں ہنگامے

نئی دہلی ۵ر دسمبر۔ انگریزی کو دوبارہ سرکاری زبان بنانے کے خلاف بھارت کے شمالی علاقوں میں جو ہنگامے ہوئے ہیں انہوں نے خطرناک صورت اختیار کر لی ہے خاص طور پر لکھنؤ اور بنارس میں زبردست توڑ پھوڑ ہو رہی ہے لکھنؤ میں کل ایک تھانہ اور بہت سی سرکاری گاڑیوں میں آگ لگا دی گئی۔ متعدد دفاتر پر حملے کئے گئے، پولیس پر بار بار پتھراؤ کیا گیا۔ دن بھر شہری جوانوں اور مظاہرین میں جھڑپیں ہوتی رہیں پولیس نے دو مرتبہ فائرنگ کی غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق تین افراد ہلاک اور چھ زخمی ہوئے۔

کلکتہ میں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ کل مظاہرین نے پولیس پر بموں سے حملے کئے جس سے متعدد پولیس والے زخمی ہوئے۔ پولیس نے جواب میں لاٹھی چارج کی اور آنسو گیس پھینکی۔ ایک غیر مصدقہ اطلاع کے مطابق کل کلکتہ کے نواحی علاقوں میں پولیس نے دوبارہ فائرنگ کی جس سے دو افراد ہلاک اور ۲۸ زخمی ہوئے

۳۰ اسرائیلی فوجی ہلاک و زخمی

دمشق ۵ر دسمبر۔ عرب چھاپہ ماروں نے اسرائیلی علاقے کے اندر ۳۰ اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک و زخمی کر دیا ہے۔ چھاپہ ماروں کی تنظیم "الفتح" کے فوجی شعبہ "العصفہ" کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ حریت پسندوں نے مارٹروں، مشین گنوں، دستی بموں اور سرنگوں سے اسرائیل کے فوجی ٹھکانوں کو اپنی سرگرمیوں کا نشانہ بنایا۔

تیل و گیس کی تلاش و ترقی

راولپنڈی ۵ر دسمبر۔ پہلے اور دوسرے پنج سالہ منصوبوں کے دوران پاکستان میں تیل اور قدرتی گیس کی تلاش و ترقی پر ایک ارب روپے سے زیادہ سرمایہ لگایا گیا ہے اس بات کا انکشاف برما گروپ آف کمپنیز کے ماہوار رسالہ پراگریس نے کیا ہے۔ رسالہ کے مطابق ۶۰ کروڑ ۲۰ لاکھ روپے تیل اور ۴۲ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے گیس کی تلاش و ترقی پر لگائے گئے۔

اسرائیلی حملے کا خطرہ

قاہرہ ۵ر دسمبر۔ قاہرہ کے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ عرب جمہوریہ پر اسرائیل کے حملہ کا حقیقی خطرہ موجود ہے اور اس بات کا امکان ہے کہ اسرائیلی فوج عرب سربراہوں کی کانفرنس سے قبل ہی حملہ کر دے۔ ان ذرائع نے کہا کہ تل ابیب میں انتہا پسند برسر اقتدار آگئے ہیں اور وہ نتائج کی پرواہ کئے بغیر اسرائیل کی وہ نام نہاد سرحدیں قائم کرنا چاہتے ہیں جو ان کے ذہنوں میں ایک عرصہ سے پرورش پا رہی ہے۔

محکمہ اطلاعات کے افسر اور عوامی مسائل

لاہور ۵ر دسمبر۔ مغربی پاکستان کے گورنر مسٹر محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ ملک میں جو زبردست ترقیاتی کام ہو رہا ہے اس سے عوام کو آگاہ رکھنا حکومت کی ذمہ داری ہے وہ صوبائی محکمہ اطلاعات کے ڈائرکٹروں سے خطاب کر رہے تھے جنہوں نے کل صبح گورنر کے دفتر میں ان سے ملاقات کی تھی گورنر نے ڈائرکٹروں سے کہا کہ وہ حکام بن کی عادت ڈالیں اور ذہنی طور پر ہمیشہ تیار رہیں۔ تاکہ حکومت اور عوام کے باہمی تعلق سے پیدا ہونے والے مسائل کو سمجھ سکیں اور انہیں حل کر سکیں۔

گورنر نے کہا کہ حکومت محکمہ اطلاعات کے افسروں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اندر دیانت اور قابلیت پیدا کریں تاکہ وہ عوام کو حکومت کے نقطۂ نظر سے اچھی طرح آگاہ کر سکیں۔ گورنر نے عوام کے مسائل کا ذکر کرتے ہوئے محکمہ اطلاعات کے ڈائرکٹروں کو بتایا کہ اطلاعات کے ادارے کس طرح عوام کے مسائل سے حکومت کو اور حکومت کے نقطۂ نظر سے عوام کو آگاہ کر سکتے ہیں۔

اوتھان کی پیشکش منظور کر لی گئی

نکوسیا ۵ر دسمبر۔ ترکی۔ یونان اور نکوسیا تینوں نے سیکرٹری جنرل اوتھان کی مصالحت کرانے کی پیشکش منظور کر لی ہے۔ یونان اور ترکی دونوں نے اعلان کیا ہے کہ وہ قبرص کے بارے میں سیکرٹری جنرل کے منصوبے پر عمل کرنے کو تیار ہیں سیکرٹری جنرل نے کل رات ان تینوں ممالک سے اپیل کی تھی کہ وہ حالات کو مزید خراب ہونے سے بچائیں سیکرٹری جنرل کے منصوبے میں کہا گیا ہے کہ ترکی اور یونان اپنی فوجیں جزیرہ سے نکال لیں اور وہ ان فوجوں کی تعداد بھی کم کر دیں جو معاہدہ زیورچ کے تحت انہیں قبرص میں رکھنے کا حق حاصل ہے قبرص کی حکومت نے اوتھان کی تجاویز کو "تعمیری" قرار دیا ہے واضح رہے کہ اس تجویز میں قبرص کی نیشنل گارڈ کو توڑنے کا ذکر نہیں جو ترکی کا سب سے اہم مطالبہ تھا۔ تاہم وزیر اعظم ترکی مسٹر دیمرل نے اعلان کیا ہے کہ اوتھان سے تعاون کریں گے

فطرانہ اور عید فنڈ

اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے رمضان مبارک کا مہینہ شروع ہو گیا ہے احباب ان ایام میں خاص طور پر تزکیۂ نفس اور روحانی ترقی کے لئے بہت سی عبادات اور صدقہ خیرات کی توفیق پاتے ہیں فطرانہ بھی ایک قسم کی عبادت اور خدا تعالےٰ کے حصولِ قرب کا ذریعہ ہے اس کی ادائیگی ہر مومن مرد، عورت، حتیٰ کہ نوزائیدہ بچے پر بھی واجب ہے۔ اس کی شرح ایک صاع غلہ یعنی اندازاً پونے تین سیر گندم ہے لیکن جن لوگوں کے پاس غلہ نہ ہو وہ اتنے غلہ کی نقد قیمت ادا کر سکتے ہیں۔ موجودہ بھاؤ کے لحاظ سے ایک صاع گندم کی قیمت قریباً ڈیڑھ روپیہ فی کس مقرر کی جاتی ہے اگر کوئی شخص پوری شرح سے ادا کرنے کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ نصف شرح سے یعنی بارہ آنہ فی کس کے حساب سے کر سکتا ہے۔

حسب سابق فطرانہ کی رقم کا دسواں حصہ براہ راست جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب ربوہ کو بھجوایا جائے۔ لیکن ربوہ کے محلہ جات کے فطرانہ کی رقم کا چوتھا حصہ بھجوائیں تاکہ جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی نگرانی میں مرکز کے مستحق بیتامیٰ مساکین اور نادار افراد میں تقسیم کریں۔ باقی رقم مقامی غرباء میں تقسیم کی جائے۔ البتہ اگر کچھ رقم باقی بچ رہے تو وہ بھی جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کو بھجوا دی جاوے۔ چونکہ یہ رقم غرباء میں تقسیم کی جاتی ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ فطرانہ رمضان کے شروع میں ہی ادا کر دیا جائے۔ تاکہ وقت پر یہ رقم تقسیم ہو سکے اور غرباء عید کی ظاہری خوشیوں میں بھی شریک ہو جاویں۔

۲۔ عید فنڈ کی وصول کی طرف بھی پوری کوشش کرنی چاہیئے یہ فنڈ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ سے جاری ہے۔ اس وقت اس کی شرح ہر کمانے والے کے لئے کم از کم ایک روپیہ فی کس تھی اب جبکہ روپیہ کی قیمت گر چکی ہے اور احباب کی آمدنیاں بڑھ چکی ہیں عید فنڈ کو ایک روپیہ تک محدود رکھنا مناسب نہیں ہوگا بلکہ ہر شخص کو اپنی استطاعت کے مطابق اس فنڈ میں زیادہ سے زیادہ رقم ادا کرنی چاہیئے۔ یہ بھی یاد رہے کہ عید فنڈ ایک مرکزی چندہ ہے۔ اس میں سے کوئی حصہ مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی اجازت نہیں۔ بلکہ تمام وصول شدہ رقم صدر انجمن احمدیہ میں جمع کرائی جانے۔

(ناظر بیت المال آمد)

شاہ حسین کے نام صدر عارف کا پیغام

بغداد ۵ر دسمبر۔ عراقی فوج کے چیف آف سٹاف جنرل محمود اردن کے سات روزہ دورے کے بعد کل عمان سے بغداد واپس پہنچ گئے۔ انھوں نے عمان میں قیام کے دوران عراق کے صدر عبد الرحمان عارف کا ایک خط اردن کے شاہ حسین کو دیا بتایا جاتا ہے کہ جنرل محمود نے اردن کے حکام سے عراق اور اردن میں فوجی تعاون بڑھانے پر بھی بات چیت کی۔

شیخ زید وطن روانہ ہو گئے

کراچی ۵ر دسمبر۔ جنوبی عرب کی ریاست ابوظبی کے حکمران شیخ زید بن سلطان کل پاکستان کا ایک ماہ کا دورہ مکمل کر کے واپس وطن روانہ ہو گئے۔ انہوں نے وطن واپس روانہ ہونے سے قبل اس توقع کا اظہار کیا کہ وہ آئندہ سال پھر پاکستان آئیں گے۔

حالیہ بارشوں سے گندم کی فصل کو فائدہ پہنچے گا

لاہور ۵ر دسمبر۔ صوبائی وزیر خوراک و زراعت ملک خدا بخش نے کہا ہے کہ صوبے میں حالیہ بارشوں سے گندم کی فصلوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اور زیادہ غلہ اگاؤ مہم کی کامیابی کے امکانات روشن ہو گئے ہیں انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں سے نہ صرف گندم بلکہ گنا اور پھلدار درختوں کو بھی زیادہ فائدہ پہنچے گا۔

روسی سائنسدانوں نے آلو کی نئی قسم دریافت کر لی

ماسکو ۵ر دسمبر روسی سائنسدان آلو کی ایک نئی قسم پیدا کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں یہ آلو تمام آلوؤں کی نسبت زیادہ وزنی ہے۔ اور اس میں نشاستہ کی مقدار بھی بہت زیادہ ہے آلو کی نئی قسم ابھی تجرباتی مدارج میں ہے لیکن زرعی ماہرین اس کی کامیابی کے بارے میں خاصے پُر امید ہیں۔

رمضان المبارک میں کثرت سے دعائیں کرو اور تلاوت قرآن مجید کا خاص التزام کرو

اس کے بغیر تم رمضان کی عظیم الشان برکات سے پورا حصہ نہیں لے سکتے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ رمضان المبارک میں بکثرت دعائیں کرنے اور تلاوت قرآن مجید اور صدقات کا خاص التزام کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"جس کثرت کے ساتھ اس ماہ یعنی ماہ رمضان میں دعاؤں کا موقعہ ملتا ہے دوسرے مہینوں میں نہیں ملتا پس میں دوستوں کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ خصوصیت کے ساتھ اس ماہ میں دعائیں کریں اور قرآن کریم کی تلاوت بھی ضرور کریں۔ تا رمضان کی برکات سے پورا حصہ لے سکیں۔ قرآن کریم کا نزول رمضان میں شروع ہوا اور سال بھر میں جتنا قرآن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوتا تھا وہ رمضان میں دوبارہ نازل کیا جاتا تھا حتیٰ کہ آپ نے اپنی وفات کا اندازہ بھی اسی امر سے لگایا کہ ہر رمضان میں قرآن دو دفعہ نازل ہوتا تھا اور اب کے صرف ایک ہی دفعہ ہوا ہے۔ تو رمضان کے مہینہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذہن میں قرآن کو تازہ کرنے کے لئے جبرائیل دوبارہ نازل ہوتا تھا۔ اس سے یہ سنت بھی معلوم ہوتی ہے کہ قرآن کی حقیقی تلاوت یہی ہے کہ ایک ماہ میں ایک دور کیا جائے یہ گویا قرآن کریم کی طبعی تلاوت ہے اس لئے اس کے تیس پارہ ہیں۔ اس کے یہ معنے ہیں کہ اس سے کم و بیش قرآن نہیں پڑھنا چاہیئے۔ بعض اوقات ایک انسان کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اس سے زیادہ پڑھے اور بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ کئی گھنٹوں میں ایک پارہ ختم کر سکتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے ان کے دنیاوی کاموں کو مدنظر رکھتے ہوئے سخت مشکل ہوتا ہے کہ روزانہ پارہ پارہ ختم کر سکیں بعض آدمیوں کو میں نے دیکھا ہے آدھ گھنٹہ پڑھنے کے بعد اگر ان سے پوچھا جائے کہ کتنا پڑھا ہے تو صرف دو تین رکوع بتائیں گے وہ اگر سپارہ ختم کریں تو ان کے دوسرے کام کاج میں ہرج ہوگا۔ میری اپنی یہ حالت ہے کہ اگر تیزی کے ساتھ پڑھوں تو دس بارہ منٹ میں سپارہ ختم کر دیتا ہوں اور عام رفتار کے ساتھ بھی بیس بائیس منٹ میں ختم کر سکتا ہوں۔ غرض مختلف حالتیں ہوتی ہیں بعض لوگ بار بار قرآن کریم پڑھنے کی وجہ سے جلدی جلدی پڑھ سکتے ہیں یا جن کو عربی زبان میں مہارت ہوتی ہے یا حافظ ہوتے ہیں وہ آسانی اور تیزی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں ایسے لوگ اگر زیادہ پڑھیں تو اچھی بات ہے مگر جبرائیل کا آنا اسی حکمت سے تھا کہ امت کے لئے تلاوت کا یہی اندازہ ہے کہ ایک سیپارہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کی جائے۔ دعائیں بھی خصوصیت سے ان دنوں کے ساتھ تعلق رکھتی ہیں۔ پھر سنت سے صدقہ و خیرات بھی ان دنوں میں کثرت سے کرنا ثابت ہے صحابہ کہتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ویسے تو ہمیشہ ہی سخاوت کرتے تھے مگر رمضان کے دنوں میں کثرت اور خصوصیت سے کرتے تھے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ کم از کم اتنی سخاوت ضرور چاہیئے کہ ایک آدمی کے کھانے کا ماہوار خرچ ہو جائے اور جسے اس کی توفیق نہ ہو اس کے لئے تسبیح تحمید اور تکبیر کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ ذکرِ الٰہی کو بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صدقات کا قائمقام ٹھہرایا ہے۔"

(الفضل ۲۹ جنوری ۱۹۶۲ء)

درخواستِ دعا

میری بیوی ایک عرصہ سے سخت بیمار ہے اسے کمزوری اور نقاہت بہت ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ میں کئی دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہوں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (ڈاکٹر) رحمت اللہ قادیانی معرفت خاک رکلاتھ ہاؤس خان پور

جماعت احمدیہ ملتان میں معاونین خاص میں اضافہ

مکرم محمد انور صاحب ہاشمی سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ ملتان تحریر فرماتے ہیں:
خاکسار کو یہ بتاتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے مزید مندرجہ ذیل احباب کو معاونین خاص کی فہرست میں داخل کیا گیا۔ انہوں نے -/۱۰۰۰ روپیہ کا وعدہ کیا ہے۔

۱۔ چوہدری منور احمد صاحب یونین سائیکل مارکیٹ ۔۔ — ۱۰۰۰
۲۔ میاں مبارک دین صاحب مرحوم بذریعہ سیٹھ رشید الدین صاحب وصلاح الدین صاحب ۔۔ — ۱۰۰۰
۳۔ خان سجاد احمد خان صاحب ۔ — ۱۰۰۰

حال ہی میں مکرم ڈاکٹر عبدالکریم صاحب امیر جماعت اور مکرم چوہدری عبداللطیف تاجر سامان بجلی ایک ایک ہزار روپیہ کا وعدہ پیش کر کے معاونین خاص میں شمولیت اختیار کر چکے ہیں فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ دین کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

وقف جدید کا چندہ

دسمبر وقف جدید کے سال دہم کا آخری مہینہ ہے۔ آپ اپنا سال رواں کا وعدہ جلد ادا فرمادیں تاکہ آپ کا حساب صاف ہو جائے اور کوئی بقایا نہ رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

علم انعامی انصار اللہ اور اسناد خوشنودی کیلئے ذیلی قواعد

جملہ مجالس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علم انعامی اور علاقائی مجالس کے لئے اسناد خوشنودی کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل ذیلی قواعد منظور فرمائے ہیں:۔

الف۔ علم انعامی اور اسناد صرف انہی مجالس کو دی جائیں گی جنہوں نے دوران سال جملہ قیادتوں کے ساتھ مکمل تعاون کیا ہو۔

ب۔ تعاون کرنے والی اور اس اعزاز کی حقدار صرف وہی مجلس سمجھی جائے گی جس نے تمام قیادتوں سے پچھتر فی صد نمبر حاصل کئے ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ماہنامہ تحریک جدید

ماہنامہ تحریک جدید کا دسمبر کا شمارہ پانچ تاریخ کو پوسٹ کر دیا گیا ہے اس پرچے کے مضامین۔ مارشیس میں کسر صلیب۔ آئیوری کوسٹ میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ۔ اسلام اور عیسائیت میں خدائی محبت کا تصور۔ امید ہے کہ آپ کی دلچسپی کا باعث ہوں گے۔ ان کے علاوہ تحریک جدید کے بعض مشنوں کی خبریں بھی درج ہیں۔
اگر کسی خریدار کو پرچہ نہ ملے تو ہفتہ عشرہ کے اندر اندر اطلاع دیں تاکہ پرچہ دوبارہ ارسال کیا جاسکے۔ (مینیجنگ ایڈیٹر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴